احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

پیر 4 اکتوبر 2004ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L. 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

پیر 4 اکتوبر 2004ء 18 شعبان 1425 ہجری 4 اخاء 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 224

میں بکثرت یہ دعا کرتا ہوں

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے یہ دعا سیکھی۔

اے اللہ مجھے توفیق دے کہ میں تیرے شکر کا حق ادا کرسکوں اور کثرت سے تیرا ذکر کرسکوں اور تیری باتوں پر عمل کرسکوں اور تیرے احکام کی پابندی کرسکوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں بکثرت یہ دعا مانگتا ہوں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب ادعیۃ النبی حدیث نمبر:3530)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے، اس لئے اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا، تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 234)

محض رونا اور چلانا بھی اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں نے سنا ہے کہ ملوک چغتائیہ کے عہد سلطنت میں بعض لوگ ایسے ہوتے تھے جو شرط لگا کر یقیناً رلا دیتے تھے اور ہنسا دیتے تھے اور اب تو صریح یہ بات موجود ہے کہ طرح طرح کے ناول موجود ہیں۔ بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر بے اختیار ہنسی آتی ہے اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو پڑھ کر دل بے اختیار ہو کر دردمند ہو جاتا ہے، حالانکہ ان کو یقیناً بناوٹی قصے اور فرضی کہانیاں جانتے ہیں۔

اس سے صاف معلوم ہو گیا کہ انسان دھوکا کھاتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے، جب انسان نفسانی اغراض اور روحانی مطالب میں تمیز نہیں کرتا۔ جس قدر لوگ دنیا میں ہیں، ان میں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے، جو علامات حقیقیہ سے بے نصیب ہیں۔ ان کے منہ سے معارف اور حقائق نہیں نکلتے، پھر رلا دیتے ہیں۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے کہ وہ حقائق اور معارف سے بہرور ہیں۔ جو عبودیت کے رنگ سے رنگین ہو کر الوہیت کے عظمت وجلال سے خائف اور ترساں ہو کر بولتے ہیں۔ بلکہ اس کی تہہ میں وہی بات ہوتی ہے جو میں نے ابھی ناولوں اور کہانیوں کے متعلق بیان کی ہے۔ وہ خود بھی نفس کی ہوا میں مبتلا ہوتے ہیں اور یوں رونا کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔

اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت وجبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گداز ش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے، تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ میں بہت روتا ہوں۔ اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آ جائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 272)

نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب لندن لکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 ستمبر 2004ء کو بیت الفضل لندن میں درج ذیل نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائے۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم محمد سرور صاحب

مکرم محمد سرور صاحب چھ ماہ کی علالت کے بعد مورخہ 24 ستمبر 2004ء کو وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم مکرمہ اکبری اسماعیل صاحبہ جو کہ لجنہ یوکے کی ایک فعال رکن ہیں کے بھائی تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب

مکرم مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب (مربی سلسلہ) مورخہ 23 ستمبر 2004ء کو بوسٹن امریکہ

باقی صفحہ 8 پر

سالانہ اجتماع انصاراللہ کا التوا

☆ مجلس انصاراللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع مجوزہ مورخہ 8 تا 10 اکتوبر 2004ء ربوہ میں ملتوی کیا جاتا ہے۔ ان تاریخوں میں یہ اجتماع نہیں ہوگا۔ ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مورخہ 9۔ اکتوبر بروز ہفتہ شام 5:00 بجے کے بعد
10۔ اکتوبر بروز اتوار صبح 7:30 تا 1:30 بجے دوپہر

ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ۔ ای سی جی وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

140

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

حکیمانہ انداز

برطانیہ کی فعال داعی الی اللہ محترمہ ساجدہ حمید صاحبہ مرحومہ بارٹلے پول بیان کرتی ہیں:۔

''چند لوگوں کو چائے یا کھانے پر بلا لیتی ہوں۔ کھانے سے پہلے ایک تقریر کرتی ہوں اور سوالوں کا جواب دیتی ہوں۔ جو لوگ چند بار نہ آئیں انہیں دوبارہ نہیں بلاتی بلکہ کچھ نئے ڈھونڈ لیتی ہوں۔ میری سہیلیاں بے شمار ہیں جن میں ہندو، مسلم، عیسائی سب شامل ہیں۔ سب سے میری دوستی ہے۔ کسی دانشور کا مقولہ ہے کہ دوسرے لوگوں میں دلچسپی لیں اور دوسرے لوگوں کی خوبیوں پر نظر رکھیں یہ دعوت الی اللہ کی حکمت عملی ہے۔ (الفضل 15 فروری 2000ء)

کرنی والے بزرگ

مکرم اول ہیتو صاحب لکھتے ہیں:۔

''میرے والد مکرم بشارت ربانی صاحب کو دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ والد صاحب نے دعوت الی اللہ کی غرض سے حضرت مسیح موعود کی تصویر غیر معمولی طور پر بڑی کروا کے گھر کے ڈرائنگ روم میں آویزاں کی تھی۔ چونکہ والد صاحب کا تعلق شعبہ تعلیم سے تھا اس لئے مختلف قسم کے لوگ جن میں کالجوں کے پروفیسر حضرات بھی شامل تھے بکثرت آتے تھے۔ اس طرح اس تصویر کی بنا پر دعوت الی اللہ کا سلسلہ چل نکلتا تھا۔ راقم کو یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خدام الاحمدیہ کے ضلعی اجتماع پر گجرات تشریف لائے (اس وقت حضور صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے) والد صاحب نے ازراہ برکت چائے کی دعوت کی درخواست کی۔ باوجود مصروفیت کے آپ ازراہ شفقت تشریف لائے۔ آپ نے والد صاحب سے دریافت کیا کہ اتنی بڑی تصویر لگانے کی کوئی خاص وجہ ہے۔ والد صاحب نے عرض کی میاں صاحب دعوت الی اللہ کے لئے۔ اس پر میاں صاحب (حضرت خلیفہ رابع) نے فرمایا کہ تب یہ درست ہے۔ غرض یہ تصویر ہمیشہ ہی ہمارے گھر میں رہی ہے اور اب بھی ہمارے گھر کی شان اسی سے ہے۔ اس تصویر کے متعلق ایک خاص واقعہ میری یادداشت میں ہے۔ جو عاجز نے حضور انور کی خدمت اقدس میں تحریر کیا اور چھاپنے کی اجازت چاہی تو حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا کہ بے شک چھاپ دیں۔

ستر کی دہائی کے وسط کی بات ہے ہماری فیملی مہدہ روڈ گجرات میں رہائش پذیر تھی۔ گجرات میں ہر سال سائیں کاواںواں والے کا عرس بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اور یہ عرس گندم کی کٹائی کے معاً بعد ہوتا ہے۔ موسمی حالات کے مطابق ان دنوں آندھی اور بارش کا ہونا لازم وملزوم ہے اور جب کہ مزار کے اردگرد کھیت ہی کھیت تھے کوئی پکی سڑک مزار تک نہیں جاتی تھی۔ آبادی بھی نہایت کم تھی ہمارا گھر مزار سے تھوڑے فاصلہ پر تھا۔ انہی دنوں جب عرس شروع ہوا تو میری ملاقات مشہور لوک گیت کار عالم لوہار صاحب مرحوم سے ہوئی۔ وجہ یہ بنی کہ بارش کی بنا پر ہر طرف کیچڑ تھا اور گاڑی پارک کرنے کی جگہ نہ تھی۔ ایک ہمارا گھر ہی قریب تھا سو انہوں نے گاڑی پارک کرنے کی اجازت چاہی میں نے انہیں اندر آنے کو کہا اور چائے کی دعوت دی۔ انہوں نے معذرت کی کہ ان کا شو شروع ہونے والا ہے مگر میرے اصرار پر چند منٹ کے لئے اندر آنے پر راضی ہو گئے جونہی وہ ڈرائنگ روم میں داخل ہوئے ان کی نظر سامنے آویزاں تصویر پر پڑی وہ وہیں کھڑے ہو گئے اور مجھ سے پوچھا کہ یہ کن کی تصویر ہے۔ قبل اس کے کہ میں جواب دیتا، بے خودی کے عالم میں ان کے منہ سے نکلا!!! بڑے ہی کرنی والے بزرگ ہیں بڑے ہی کرنی والے بزرگ ہیں اور محویت کے عالم میں تصویر کو دیکھتے رہے۔

(''النصر'' فرانس ستمبر 2003ء)

بیعت کرلی

1901ء سے پہلے حضرت مرزا کبیر الدین احمد صاحب اور آپ کے چھوٹے بھائی مرزا حسام الدین صاحب جھانسی میں پولیس میں ملازم تھے وہاں ایک اوورسیئر مشتاق احمد صاحب تھے انہیں کہیں سے حضرت مسیح موعود کی تصنیف ''ازالہ اوہام'' مل گئی۔ مشتاق احمد صاحب شاعر اور علم دوست آدمی تھے اور مرحوم کے دوست تھے انہوں نے مرزا صاحب مرحوم کے پاس مولوی رحمت اللہ صاحب اور پادری فنڈر کی کتابیں دیکھی تھیں۔ وہ یہ جانتے تھے کہ مرحوم کو رد عیسائیت کا شوق ہے۔ اس لئے انہوں نے ''ازالہ اوہام'' مرزا صاحب مرحوم کو دے دی ''ازالہ اوہام'' کو پڑھنے کے بعد مرحوم نے حضرت مسیح موعود کو عریضہ لکھا اور بیعت کرلی۔ (تاریخ احمدیت جلد 17 ص 158)

> وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملت کے لئے
> شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بے شمار
> (حضرت مسیح موعود)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم طاہر محمود دعاول صاحب مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 9 ستمبر 2004ء بروز جمعرات ایک بیٹے عاشر احمد طاہر (واقف نو) کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے یاسر احمد طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب مرحوم آف کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ کا پوتا۔ اور مکرم محمد اسماعیل صاحب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا ان بچوں کو نیک، مخلص، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صبیحہ راجہ صاحبہ بابت ترکہ مکرم عبدالخالق راجہ صاحب)

محترمہ صبیحہ راجہ صاحبہ حال مقیم U.S.A نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم عبدالخالق راجہ صاحب ابن مکرم میجر عبدالحمید راجہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 10/8 واقع محلہ دارالصدر ربوہ کل رقبہ 2 کنال 4 مرلہ میں سے ان کا حصہ نصف یعنی 1 کنال 2 مرلہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ صبیحہ راجہ صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ ثمینہ سعدیہ راجہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم عمر سلطان راجہ صاحب (بیٹا)
(4) مکرم نادر سعید راجہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم احمد حبیب صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل، الفضل میں اشتہارات کی بکنگ، خریداران الفضل سے چندہ جات کی وصولی و توسیع اشاعت الفضل، لاہور کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً کاروباری حضرات سے درخواست ہے کہ ان سے بھرپور تعاون فرمائیں اور اپنے کاروبار کو وسعت دینے کیلئے الفضل میں اشتہار دیں۔

(مینیجر الفضل)

ولادت

مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی ضلع خوشاب لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 ستمبر 2004ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''فاران احمد دانش'' عطا فرمایا ہے۔ جو کہ مکرم محمد جمیل صاحب آف گوجرہ کا پوتا اور مکرم رانا غفور احمد صاحب آف بھوڑو چک نمبر 18 کا نواسہ ہے احباب سے اس کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب

مکرم محمود احمد منگلا صاحب کینیڈا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم برکت اللہ صاحب منگلا ایڈووکیٹ سرگودھا کی شہادت کے بعد کثرت سے احباب نے سرگودھا میں والد صاحب کی رہائش گاہ جا کر اور خاکسار سے کینیڈا میں بذریعہ فون فیکس اور ای۔ میل اظہار ہمدردی فرمایا ہے۔ خاکسار اس للّٰہی محبت پر جملہ احباب کا تہہ دل سے ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ احباب سے درخواست ہے کہ آئندہ بھی ہم سب اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

گلشن احمد نرسری کی ورائٹی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ کی سرزمین میں اب ہر طرح کے پھلدار، پھولدار اور سایہ دار درخت پیدا ہو رہے ہیں۔ گلشن احمد نرسری میں آپ کے لئے پھل دار سایہ دار، پھولدار پودے، خوشبو دار بیلیں اور باڑیں دستیاب ہیں نیز ان ڈور، آؤٹ ڈور پودوں کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ پلاسٹک کے خوبصورت گملے مختلف سائز اور رنگ میں دستیاب ہیں۔ مٹی کے گملہ جات خوبصورت ڈیزائن اور سائز میں نیز دیواروں پر لٹکانے والے گملے ہینگرز اور باسکٹ کی خوبصورت ورائٹی دستیاب ہے۔ سرسبز لان تیار کروانے، پودوں کو سپرے کروانے، گھاس کٹائی، باڑ کٹائی وغیرہ کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نرسری سے متعلقہ سامان کھاد، رنبہ، کسی وغیرہ خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ تازہ پھولوں سے گجرے، ہار، بوکے وغیرہ تیار کروانے کیلئے نیز خوشی کے مواقع پر سٹیج، کار وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کے لئے تشریف لائیں۔

(رابطہ فون 215306، 213306 فیکس: 215206)

(انچارج گلشن احمد نرسری، ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق اور حضرت صوفی احمد جان صاحب کے صاحبزادے

حضرت پیر منظور محمد صاحب کی سیرت کے بعض روشن حصے

مکرم سفیر احمد قریشی صاحب

(قسط دوم آخر)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب پیر منظور محمد صاحب کے طریقہ تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

''قاعدہ یسرنا القرآن جس نے بعد میں اتنی شہرت حاصل کی وہ ہم بہن بھائیوں کی تعلیم کی غرض سے ہی ایجاد کیا گیا تھا۔ اور خدا کے فضل سے اس قاعدہ کو اتنی مقبولیت حاصل ہوئی کہ لاکھوں احمدیوں اور غیر احمدیوں نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اور اس وقت تک اس کے بے شمار ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

(الفضل 21 جون 1950ء)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ آپ کے طریقہ تعلیم کے متعلق فرماتی ہیں:۔

''پیر جی کا خاص اپنا طریقہ تعلیم تھا۔ کھیل کھیل میں پڑھانا، ہر بات بتانا، چیزیں بنا کر دکھانا ایک ایک بات یاد آ رہی ہے۔'' (الفضل 4 جون 1950ء)

قرآن مجید اور قاعدہ یسرنا القرآن مختلف تاجروں نے اپنے نام سے چھپوالیا لیکن آپ نے کسی کو قانونی نوٹس نہ بھجوایا اور نہ کبھی رائلٹی کا خیال دل میں آیا بلکہ آپ کے ذہن میں یہ خیال غالب تھا کہ یہ لوگ بھی قرآن مجید کی اشاعت بڑھا رہے ہیں۔

طباعت قرآن مجید اور قاعدہ میں نہایت محنت اور کاوش کی جاتی اور اس امر کا خصوصی خیال رکھا جاتا تھا کہ اس میں کتابت کی کوئی غلطی نہ رہ جائے بلکہ اس کی کتابت، چھپوائی اور اشاعت ہر لحاظ سے مستند کہلائے۔ چنانچہ اچھرہ لاہور میں ایک انجمن تھی جو کہ ہندوستان میں شائع ہونے والے تمام قرآن مجید کے شائع ہونے والے ایڈیشنوں میں کتابت کی غلطیاں چیک کیا کرتی تھی۔

اس انجمن نے آپ کی خدمت میں ایک سرٹیفکیٹ بھیجا تھا کہ آپ کے قرآن مجید کا بنظر غائر جائزہ لیا ہے اور بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے۔ یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ آپ کے قرآن مجید میں ایک حرف کی غلطی بھی نہیں ملی۔ (الفضل 13 جولائی 1950ء)

حضرت مسیح موعود کے الہامات میں پیر صاحب کا ذکر

27 جنوری 1906ء الہام ہوا۔ (اے) ورڈ اینڈ ٹو گرلز۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''خواب میں دیکھا کہ گویا ایک انگریز مذکورہ بالا الفاظ بار بار بولتا ہے پھر جب غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ انگریز نہیں بلکہ وہ مولوی محمد علی صاحب ایم اے ہیں جو وہ الفاظ بول رہے ہیں۔ اور پھر یہی الہام انگریزی میں ہوا اور ساتھ ہی اس کا ترجمہ بھی۔ یعنی یہ کہ ''ایک کلام اور دو لڑکیاں''

7 جون 1906ء کے الہامات میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

''بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوا ہے کہ میاں منظور محمد صاحب کے گھر میں یعنی محمدی بیگم کا ایک لڑکا پیدا ہوگا جس کے دو نام ہوں گے۔

1۔ بشیر الدولہ 2۔ عالم کباب

یہ ہر دو نام بذریعہ الہام الٰہی معلوم ہوئے اور ان کی تعبیر اور تفہیم یہ ہے۔

1۔ بشیر الدولہ سے یہ مراد ہے کہ وہ ہماری دولت اور اقبال کے لئے بشارت دینے والا ہوگا اس کے پیدا ہونے کے بعد (یا اس کے ہوش سنبھالنے کے بعد) زلزلہ عظیمہ کی پیشگوئی اور دوسری پیشگوئیاں ظہور میں آئیں گی۔ اور گروہ کثیر مخلوقات کا ہماری طرف رجوع کرے گا اور عظیم الشان فتح ظہور میں آئے گی۔

2۔ عالم کباب سے یہ مراد ہے کہ اس کے پیدا ہونے کے بعد چند ماہ تک یا جب تک کہ وہ اپنی برائی بھلائی شناخت کرے۔ دنیا پر ایک سخت تباہی آئے گی۔ گویا دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس وجہ سے اس لڑکے کا نام عالم کباب رکھا گیا۔ غرض وہ لڑکا اس لحاظ سے کہ ہماری دولت اور اقبال کی ترقی کے لئے ایک نشان ہوگا۔ بشیر الدولہ کہلائے گا اور اس لحاظ سے کہ مخالفوں کے لئے قیامت کا نمونہ ہوگا۔ عالم کباب کے نام سے موسوم ہوگا۔

7 جون 1906ء کے الہامات میں حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

''اس کے بعد معلوم ہوا کہ اس لڑکے کے دو نام ہیں۔ 1۔ ایک شادی خان۔ کیونکہ وہ اس جماعت کے لئے شادی کا موجب ہوگا۔ 2۔ دوسرے کلمۃ اللہ خان۔ کیونکہ وہ خدا کا کلمہ ہوگا جو ابتداء سے مقرر تھا اس زمانہ میں پورا ہو جائے گا۔

اور ضرور ہے کہ خدا اس لڑکے کی والدہ کو زندہ رکھے جب تک یہ پیشگوئی پوری ہو اور گزشتہ الہام ''اے ورڈ اینڈ ٹو گرلز'' اسی پیشگوئی کو بیان کرتا ہے۔ جس کے معنی ہیں ایک کلمہ اور دو لڑکیاں کیونکہ میاں منظور محمد کی دو لڑکیاں ہیں اور جب کلمۃ اللہ پیدا ہوگا تب یہ بات پوری ہو جائے گی ایک کلمہ اور دو لڑکیاں۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقعہ پر اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ایک کلمہ سے مراد تو پیر منظور محمد صاحب کی وہ کتاب ہے جو انہوں نے مصلح موعود کے متعلق لکھی اور دو لڑکیوں سے مراد بھی انہی کی دو لڑکیاں ہیں۔ گویا الہام میں یہ بتایا گیا تھا کہ ان کی یادگار دو چیزیں ہوں گی۔ ایک کلمہ ان کی یادگار ہوگا اور دو لڑکیاں ان کی یادگار ہوں گی۔

چنانچہ ان کی لڑکی حامدہ بیگم صاحبہ مرحومہ تھیں جو سردار کرم داد خانصاحب پنشنر سے بیاہی گئیں اور ایک صالحہ بیگم صاحبہ ہیں جو میر محمد اسحٰق صاحب کی زوجیت میں آئیں۔ یہی دو لڑکیاں تھیں جن کا الہام میں ذکر آتا تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل نے بھی بتا دیا کہ اس سے مراد یہی دونوں تھیں۔

باقی اس الہام سے یہ بھی ظاہر ہو رہا تھا کہ پیر صاحب کے ہاں لڑکا نہیں ہوگا...... اس الہام سے مراد صرف یہ ہے کہ وہ اس پیشگوئی (مصلح موعود) کی طرف سب سے پہلے اشارہ کریں گے۔ چنانچہ ہماری جماعت میں سب سے پہلے مصلح موعود کے متعلق جو کتاب لکھی گئی وہ پیر صاحب نے ہی لکھی ہے اور اس کے متعلق یہ الہام تھا۔

(تذکرہ ص 624,623) (الفضل 31 اکتوبر 1944ء)

7 جون 1906ء کے الہامات پسر موعود سے تعلق رکھتے ہیں اور حضرت مسیح موعود کو منظور محمد قرار دیا گیا ہے۔

پیشگوئی مصلح موعود کی تعیین اول

حضرت پیر منظور محمد صاحب، حضرت خلیفہ اول کے زمانہ خلافت میں ایک روز اپنے مکان میں مجموعہ اشتہارات کا مطالعہ فرما رہے تھے۔ پیشگوئی مصلح موعود سے متعلقہ حضرت اقدس کے اشتہارات ملاحظہ فرمانے کے بعد یکدم قلب و ذہن اس طرف منتقل ہوا کہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد ہی پسر موعود ہیں اور مصلح موعود ہیں۔ جب آپ کا یہ استدلال دل میں گزر گیا تو آپ 8 ستمبر 1913ء کے روز جبکہ آپ پر یہ حقیقت روشناس ہوگئی آپ فوراً اٹھے اور اسی وقت حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ

''مجھے آج حضرت اقدس کے اشتہارات کو پڑھ کر پتہ چل گیا ہے کہ پسر موعود میاں صاحب ہی ہیں تو جناب حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ ''ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں۔''

اس تائید کے بعد حضرت پیر صاحب نے پسر موعود سے متعلق تمام حوالہ جات کو جمع کیا اور حضرت میاں صاحب کے پسر موعود ہونے کے چودہ قرائن لکھے۔ تیرہ قرائن حضرت اقدس کے اشتہارات سے لئے گئے اور چودھواں قرینہ حضرت خلیفہ اول کا اعتقاد قرار دیا۔ چنانچہ یہ قرائن لے کر آپ حضرت خلیفہ اول کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ان امور کی تصدیق آپ کے اپنے ہاتھ سے ہی ہو جائے۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اول مطالعہ فرماتے ہوئے جب چودھویں قرینے پر پہنچے تو میں نے عرض کیا:۔

''حضور نے اس دن یہ الفاظ فرمائے تھے۔ فرمایا ہاں۔ تو میں نے عرض کیا کہ حضور اپنے ہاتھ سے اپنی تصدیق اس پر کر دیں۔ تب آپ نے اپنے ہاتھ سے اس پر تصدیق کر دی اور تحریر فرمایا کہ ''یہ لفظ میں نے برادرم منظور محمد سے کہے ہیں۔''

(نور الدین 10 ستمبر 1913ء)

حضرت پیر صاحب فرماتے ہیں کہ

''جب میں یہ تصدیق کروا چکا تو دوسرے دن یعنی 11 ستمبر 1913ء کو شام کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح گھر میں چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے میں پاؤں سہلانے لگ گیا۔ تھوڑی دیر بعد بغیر کسی گفتگو اور تذکرہ کے خود بخود فرمایا کہ ابھی یہ مضمون شائع نہ کرنا جب مخالفت ہو اس وقت شائع کرنا۔

حضرت پیر صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت اقدس نے مجھے فرمایا تھا کہ ''سبز اشتہار کو اپنے پاس حفاظت سے رکھو۔''

یہ اشتہار آپ نے محفوظ رکھا۔ ایک مرتبہ مولوی محمد قاسم علی صاحب نے (جو اخبار الحق دہلی کے ایڈیٹر ہیں) نے اپنی فائل مکمل کرنے کے لئے آپ سے اور اشتہارات کے ساتھ اس اشتہار کو بھی مانگا لیکن آپ نے اور اشتہار تو انہیں دے دیئے لیکن یہ اشتہار تابع حکم حضرت اقدس نہ دیا۔

اس طرح حضرت پیر منظور محمد صاحب وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے پسر موعود کی تعیین کی اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کو ہی مصلح موعود قرار دیا اور حضرت خلیفہ اول کی رائے بھی معلوم کر کے اختلاف

پیدا ہونے کے وقت جماعت کے سامنے پیش کردی اور جماعت احمدیہ کو ایک پریقین رہبری عطا فرمائی اور آپ ہی کی وہ ذات ہے جو حضرت اقدس کے الہام کی مصداق ٹھہری۔ ''ایک کلام اور دولڑکیاں''

حضور کا سفر لاہور اور پیر صاحب کی قافلہ میں شمولیت

حضرت اقدس مسیح موعود نے 1908ء میں لاہور جانے کا پروگرام بنایا۔ سفر پر روانہ ہونے سے چند روز قبل حضرت پیر صاحب نے حضور اقدس کی خدمت میں عرض کی کہ میں پیچھے لنگر خانہ میں رہوں گا۔ اس وقت آپ دارالمسیح میں رہائش رکھتے تھے۔ حضرت اقدس نے یہ سن کر فرمایا ''نہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں گے''

حضور اقدس کے مندرجہ بالا فرمان کی بناء پر حضرت پیر صاحب کو حضور کے آخری سفر میں رفاقت کا موقعہ نصیب ہوا۔ حضرت پیر صاحب اس سفر کے تعلق میں ایک خواب کا ذکر فرماتے ہیں جو کہ آپ نے دو تین سال قبل دیکھا تھا اور حضرت اقدس کی وفات سے تھوڑا عرصہ قبل ہی حضور کو سنایا تھا۔ حضور اقدس جب یہ خواب سُن چکے تو حضرت پیر صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ

''آپ نے ہمیں پہلے کیوں نہ بتایا''

حضرت پیر صاحب اپنا خواب بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ

''حضرت مسیح موعود لاہور کے ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر نماز میں قیام کی حالت میں کھڑے ہیں اور مسلح ہیں یعنی بندوق دائیں پہلو میں لگی ہوئی ہے۔ جب حضور سجدہ میں گئے تو میں نے دیکھا کہ ایک بوڑھا منحنی شخص ......دوزانو نہایت ادب سے بیٹھا ہے اور اس کے گلے میں ایک پستول ایک بالشت لمبا ایک موٹے دھاگے کے ساتھ بندھا ہوا لٹکتا ہے۔ اس نے وہ پستول حضور کے پیٹ کی طرف کر کے چلا دیا اور وہیں ادب سے بیٹھا رہا۔ حضور سجدہ سے اٹھے اور اپنا دایاں ہاتھ پیٹ پر پھیرتے جاتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں کہ ''یا قادر و کریم از طرف تو نجات'' اور کھڑے ہو جاتے ہیں۔ میں نے جلدی سے اپنی دونوں بانہیں اس شخص کی پشت کی طرف سے ہو کر اس کے گلے میں ڈال دیں تا کہ یہ شخص بھاگ نہ جائے پھر میں بیدار ہو گیا۔''

اس خواب کی تعبیر کرتے ہوئے پیر صاحب لکھتے ہیں:۔

''تعبیر اس خواب کی یہ ہے کہ حضور کی وفات پیٹ کے مرض سے ہوئی اور لاہور میں ہوئی۔ ریلوے اسٹیشن سفر اور اس دنیا سے جانے کو ظاہر کرتا ہے۔''

حضور کا ایک الہام ''الرحیل ثم الرحیل'' ہے یعنی پہلے قادیانؔ سے لاہور کا سفر پھر لاہور سے آخرت کا سفر۔ حضور کا تعلق ہر وقت خدا تعالیٰ سے رہتا تھا۔ وہ بوڑھا شخص جس نے پستول چلایا ملک الموت تھا۔ ملک الموت کا ادب کرنا حضور کے اعلیٰ مقام تعلق باللہ کو ظاہر کرتا ہے۔ (خودنوشت حالات زندگی)

سیرت کے چند پہلو

حضرت پیر منظور محمد صاحب نے اپنی تمام عمر انکساری، عاجزی اور نہایت تضرع میں بسر کی۔ آپ کے مزاج میں تصوف غالب تھا۔ تکلفات سے بے نیاز مگر صاف ستھرا لباس پسند فرماتے اور جہاں طبیعت میں نہایت نفاست تھی وہاں غذا اور طرز رہائش بہت سادہ تھی۔ انتہا درجہ کے حق گو اور صاف گو تھے لیکن طرز کلام میں ملائمت، ملاحت اور فصاحت تھی۔ اپنے دوستوں، عزیزوں اور زیر تربیت اشخاص کے حالات سے پوری طرح باخبر رہتے اور گاہے بگاہے ان کی کمزوریوں کی اصلاح عارفانہ کلام کے ذریعہ فرماتے اور اکثر اوقات معرفت کے ایسے نکات بیان فرماتے کہ سننے والا آپ کے علم وفضل سے گرویدہ ہو جاتا۔ اکثر احباب ملاقات کے لئے تشریف لاتے اور آپ کی صحبت صالح سے مستفید ہو کر اپنے اندر نیک اور صالح اور پاک تبدیلی محسوس کرتے۔

جماعتی اجلاسات وتقریبات میں شامل ہونے کی بجائے آپ سے ملاقات کے لئے اگر کوئی صاحب آتے تو آپ اسے نہایت ہی پیار ومحبت سے سمجھاتے اور جماعتی پروگراموں میں شمولیت اور استفادہ کی تلقین فرماتے۔ اور اس امر کو نہایت نامناسب خیال فرماتے کہ کوئی صاحب ایسے موقع پر پروگرام یا تقریبات کو چھوڑ کر آپ کی صحبت میں بیٹھے۔ آپ کو گھٹنوں کی تکلیف تھی اس بناء پر آپ چل پھر نہیں سکتے تھے۔ آپ قریباً چالیس برس تک بیمار رہے۔ گھر میں بھی چلنے پھرنے سے معذور تھے۔ اس لئے ملاقات کے لئے آنے والوں کا بے حد احترام کرتے اور محبت سے اپنے پاس بٹھاتے لیکن اگر معلوم ہو جائے کہ اس وقت کوئی جماعتی پروگرام ہو رہا ہے تو آنے والے کو نہایت نرمی و پیار سے سمجھا کر رخصت کر دیتے۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ احترام شعائر اللہ دلیل ایمان ہے۔ اس لحاظ سے قادیان کی وہ جگہیں جو شعائر اللہ کا درجہ رکھتی تھیں اور قادیان کے باسیوں کا احترام لازم وملزوم سمجھتے تھے۔ بلکہ جو بھی قادیان آجاتا اس کا بھی بے حد احترام کرتے۔ چنانچہ اس کا عملی مظاہرہ بھی آپ نے فرمایا۔ قادیان میں بسنے والوں اور قادیان میں بطور مہمان تشریف لانے والوں سے قاعدہ یسرنا القرآن کی قیمت پرچون ریٹ لینے کی بجائے تھوک ریٹ پر لینے کا ارشاد فرمایا۔ قادیان کے بعض دوکانداروں نے عرض بھی کیا کہ اس طرح ہمیں قاعدہ بیچنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ اہل قادیان کے لئے بہرحال استثناء ہے۔

قاعدہ وقرآن مجید کی قیمت جو کہ ہدیہ کے طور پر وصول کی جاتی اگر کبھی کوئی کھوٹا سکہ غلطی سے وصول ہو جاتا تو اسے پھر بازار میں نہ چلاتے تھے۔ ایسے سکے ایک مرتبہ 80 کے قریب جمع ہو گئے جو آپ نے قادیان کے ڈھاب میں پھینکوا دیئے۔

دنیا سے بے رغبتی اور اموال کی قربانی کے نظارے بھی دیکھنے والوں نے مشاہدہ کئے ہیں۔ ایسے احباب کے تاثرات ہیں کہ آپ کے نزدیک مال ودولت ٹھیکری کے برابر تھا۔ اور کبھی روپیہ پیسہ اور جائیداد سے رغبت کا اظہار نہیں کیا۔ قاعدہ یسرنا القرآن وقرآن مجید کی اشاعت سے جو آمد ہوتی اس میں سے ان کی چھپوائی وغیرہ کے اخراجات اور اپنے گزارہ کی رقم رکھ کر باقی سب حضور کی خدمت میں پیش فرما دیا کرتے تھے۔

بہت سے لوگوں نے آپ سے قرضہ لیا جو ادائیگی کی طاقت نہ رکھتے انہیں معاف کر دیا اور بعض احباب کو آپ نے آسان قسطوں کی سہولت فراہم کر دی۔

خلافت کا بے حد ادب واحترام دل میں رکھتے تھے۔ اور یہ احترام اس قدر جاگزیں ہوا کہ خلیفہ وقت کے سامنے اپنا مدعا بیان کرنا بھی دوبھر ہوتا۔ ایک واقعہ سے اس کا اندازہ ہوتا ہے کہ ایک بار آپ نے ایک نادر تصنیف تحریر کی اور اچھوتی علمی تحقیقات اس رسالہ میں جمع کی تھیں۔ آپ اسے چھپوانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ آپ نے اس کا اصل مسودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں بغرض مطالعہ وراہنمائی پیش کیا۔ حکمت الٰہی ملاحظہ ہو کہ حضور نے وہ مسودہ کہیں رکھا پھر وہ نہ ملا۔ ایک عرصہ تک حضرت پیر صاحب کو اس کی واپسی کا انتظار رہا۔ آپ اس علمی تحقیق کی قدر وقیمت جانتے اور سمجھتے تھے۔ اور اہل علم اس امر کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ کس طرح ایک خیال کی تحقیق کے لئے برسوں محنت کرنا پڑتی ہے۔ اب صحت اس کی اجازت نہ دیتی تھی اور بڑھاپے کی وجہ سے دوبارہ محنت کرنا سخت مشکل اور دوبھر معلوم ہوتا تھا لیکن احترام خلافت کے پیش نظر آپ نے اس بارہ میں حضور کو یاددہانی کروانا بھی مناسب نہ سمجھا۔

لقاء الٰہی کی بے انتہاء تڑپ وشوق اپنے دل میں رکھتے تھے کہ بلا ناغہ خدا کے حضور گریہ وبکا کرتے کہ اے مولیٰ مرنے کے بعد بھی رضائے الٰہی کی جنت میں داخل فرمانا اور اپنے دیدار سے مشرف فرمانا۔ آپ نے ایک موقعہ پر یہ بھی فرمایا کہ اگر مومن موت سے ہچکچاہٹ محسوس کرے تو اس کی یہ حالت درست نہیں ہے۔ اسے اپنی فکر کرنی چاہئے۔

(الفضل 13 جولائی 1950ء)

وفات

حضرت پیر منظور محمد صاحب چالیس برس کے قریب بیمار رہے۔ گھر میں بھی آپ چلنے پھرنے سے معذور تھے۔ چھڑی کی ٹیک سے آپ کھڑے ہو سکتے تھے لیکن عمر کے آخری حصہ سات سال میں تو آپ چارپائی سے اتر بھی نہ سکتے تھے۔ اس لمبی بیماری کے بعد بالآخر 1950ء میں گھٹنوں کی تکلیف شدت اختیار کر گئی اور بخار کی تیزی جان لیوا ثابت ہوئی اور آپ نے 21 جون 1950ء کو جان جانِ آفریں کے سپرد کر دی۔

حضرت پیر صاحب کی یادگار دو بیٹیاں تھیں۔ ان کی ایک لڑکی حامدہ بیگم صاحبہ تھیں جو سردار کرم داد خانصاحب پنشنر سے بیاہی گئیں۔ آپ کی دوسری بیٹی صالحہ بیگم صاحبہ تھیں جو حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی زوجیت میں آئیں۔ یہی دولڑکیاں تھیں جن کا الہام میں ذکر آتا تھا۔ اور خدا تعالیٰ کے فعل نے بھی بتا دیا کہ اس سے مراد یہی دونوں تھیں۔

حضرت پیر صاحب کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں قطعہ رفقاء میں ہوئی۔

بقیہ صفحہ 5

پاکستان کے معروف سفارتکار سر محمد ظفر اللہ خان کے نام پر رکھا تھا۔ جو چالیس کی دہائی کے اخیر میں اقوام متحدہ میں ہمارے واحد حمایتی تھے۔ انہی کی کوششوں سے ہمیں آزادی ملی۔ ان دنوں والدین نے اپنے لڑکوں کے نام سر محمد ظفر اللہ کے نام پر رکھے اور میں بھی ان خوش قسمت بچوں میں شامل ہوں۔ آج میں پہلی بار کسی پاکستانی سے مل رہا ہوں مجھے ہمارے محسن سر ظفر اللہ خان کے بارے میں بتایئے کیونکہ ہمیں اپنے محسن کے بارہ میں زیادہ معلومات نہیں ہیں۔ تب ڈاکٹر پرویز پروازی لکھتے ہیں کہ میں نے تفصیل سے حضرت چوہدری صاحب کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔

حضرت چوہدری صاحب نے حقیقت میں عالمی سطح پر انسانیت کی خدمت کی اور اہل عرب کے لئے ایسی گرانقدر خدمات سرانجام دیں کہ جس کے نتیجہ میں انہیں آزادی ملی اور ان کی خدمات کے اعتراف میں بعض والدین نے اپنے بچوں کے نام ظفر اللہ رکھے۔

زیر تبصرہ کتاب انگریزی جاننے والوں کے لئے حضرت چوہدری صاحب کی شخصیت کے کئی دریچے کھولنے کا موجب ہوگی۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نقصان

☆ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا سولہواں مطالبہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

''احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ سادہ کھائیں، سادہ کپڑا پہنیں، دین کی خدمت کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کوئی احمدی بیکار نہ رہے۔''

اس کے ساتھ ہی آپ نے ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نقصان بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔ ''ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں اور پھر اس کے نتیجے میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقع نہیں ملتا۔''

(مطالبات صفحہ 119)

جماعتوں کو چاہئے کہ اپنے اپنے ماحول میں ان ہدایات کی تلقین کرتی رہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماخوذ

پتھری کا درد اور اس کا علاج

تصور کیجئے کہ ایک مٹر کے دانے کے برابر پتھر آپ کے گردے سے مثانے کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہا ہے اور اس کی ہر جنبش سے پیشاب کی نالی میں تکلیف دہ اینٹھن پیدا ہو رہی ہے۔ ایک ماہ بعد یہ پتھر گردے سے مثانے کو جانے والی نالی تک پہنچتا ہے اور دوران پیشاب آپ جس کیفیت سے گزریں گے وہ درد کا ایک بدترین تجربہ ہوسکتا ہے۔

گردے کی پتھری کے عارضے میں اذیت کا باعث بننے والی شئے کو سنگ گردہ (Kidney Stone) کہا جاتا ہے اور تقریباً 15 فیصد مرد اس تکلیف میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کیفیت میں انسان یوں محسوس کرتا ہے کہ جیسے کوئی خنجر اس کے جسم کے اندر چلایا جا رہا ہے۔ اس تکلیف کے ساتھ متلی اور قے کی علامات بھی ہوسکتی ہیں۔

دو تہائی کیسوں میں گردے کی پتھری کا سبب کیلشیم آگزیلیٹ اور کیلشیم فاسفیٹ نامی معدنیات ہوتی ہیں۔ یہ معدنیات اگر پیشاب میں غیر معمولی مقدار میں موجود ہوں تو کچھ عرصے بعد یہ قلمی صورت (Crystal) اختیار کر کے پتھری بن سکتی ہیں۔ بس یوں سمجھئے کہ آپ چائے یا کافی کی پیالی میں دو چمچے چینی ملائیں گے تو یہ بآسانی حل ہو جائے گی، لیکن اگر چینی کے دس چمچے ڈال دیں گے تو چینی کی ایک مقدار پیالی کے نیچے ہی بیٹھ جائے گی۔ کیونکہ اس کے حل کے لئے کافی مائع موجود نہیں ہے۔

ابھی تک اس سوال کا جواب نہیں مل سکا کہ بعض لوگ کیوں اس عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں اور دوسرے کیوں اس سے محفوظ رہتے ہیں۔ تاہم ماہرین یہ جان چکے ہیں کہ غذا اور وراثت کا اس میں بنیادی کردار ہوتا ہے۔

گردوں کے پتھر تکلیف دہ ضرور ہوتے ہیں مگر اکثر و بیشتر مہلک نہیں ہوتے۔ تاہم شدید درد کی وجہ سے زیادہ تر مریضوں کو معالج کے پاس جانا پڑتا ہے۔

پتھری سے کیسے بچیں؟

پانی کا زیادہ استعمال کیجئے:

آپ جتنا زیادہ پانی پئیں گے اتنا ہی زیادہ پیشاب ہوگا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ پتھری بنانے والے مادوں کے پتھری کی صورت اختیار کرنے کے امکانات کم ہو جائیں گے۔ دن میں چھ سے آٹھ گلاس پانی پیجئے۔ دو گلاس ہر کھانے کے وقت اور ایک گلاس ان کھانوں کے درمیان میں پئیں۔

گوشت کا استعمال کم کیجئے:

بہت سے لوگ گوشت کے بغیر دسترخوان کو ادھورا خیال کرتے ہیں مگر زیادہ حیوانی لحمیات (پروٹین) استعمال کرنے والے افراد اپنے گردوں میں پتھری بننے کے امکان کو بڑھا لیتے ہیں۔ حیوانی لحمیات پیشاب میں کیلشیم اور بولی تیزاب (یورک ایسڈ) کے اخراج میں اضافہ کرتی ہیں اور یہ دونوں چیزیں پتھری بنانے کے عمل میں حصہ لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایسے لحمیات بولی سائٹریٹ (Urinary Citrate) کو بھی کم کر دیتے ہیں جو پتھری بننے کے عمل کو روکتی ہے۔ کھانے میں گوشت کی روزانہ مقدار ڈھائی سے تین اونس مرغی یا مچھلی کا گوشت ہے۔

کھانوں میں نمک کم کیجئے:

کم نمک کا استعمال مرض کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ گردے نمک اور کیلشیم سے برابر کا معاملہ کرتے ہیں۔ اگر گردوں کو زیادہ نمک خارج کرنے پر مجبور کیا جائے گا تو یہ ساتھ ہی کیلشیم کی بھی اتنی ہی مقدار پیشاب میں شامل کرنا شروع کر دیں گے۔

کیلے سے دوستی کیجئے:

کیلا پوٹاشیم کی زیادہ مقدار رکھنے والا پھل ہے اور پوٹاشیم گردوں میں پتھری بننے کے رجحان کا تدارک کرتا ہے۔ کیلوں کے علاوہ پوٹاشیم، خوبانی، لوبیا اور ٹماٹر وغیرہ میں بھی پایا جاتا ہے۔

اس کے ساتھ ہی ان غذاؤں سے بچنا بھی ضروری ہے جن میں پتھری بنانے والا آگزیلیٹ پایا جاتا ہے۔ جیسے چقندر، پالک، ناریل، مونگ پھلی اور چاکلیٹ وغیرہ۔ بعض ماہرین گردوں میں پتھری سے بچنے کے لئے حیاتین ب (وٹامن بی) کی بھی سفارش کرتے ہیں۔

دودھ پینے سے انکار نہ کیجئے:

اب تک معالجین پتھری کے مریضوں کو دودھ کے استعمال سے منع کرتے آئے ہیں۔ ان کے خیال میں چونکہ گردوں کی پتھریاں زیادہ تر کیلشیم کی انواع سے تعلق رکھتی ہیں۔ لہٰذا کیلشیم والی غذاؤں کا استعمال مرض میں اضافے کا ہی باعث بنے گا۔ مگر ہاورڈ یونیورسٹی کے تحقیق کاروں کی ایک جماعت نے چار سال مطالعہ کے بعد یہ دعویٰ کیا ہے کہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔ ان محققین کے مطابق روزانہ چار گلاس دودھ پینے والے مریضوں میں آئندہ چار سال کے لئے پتھری بننے کے امکانات میں 50 فیصد کمی واقع ہوتی ہے۔ لیکن اس سے زیادہ مقدار میں دودھ کا استعمال فائدے میں اضافہ نہیں کرتا۔

اگر پتھری خارج نہ ہو تو:

گردوں میں پتھری کا علاج زیادہ تر دواؤں، پانی کے زیادہ استعمال اور مناسب غذا پر مشتمل ہوتا ہے۔ پتھری کے خارج ہو جانے کے بعد بھی معالج پیشاب کے معائنے کے بعد بعض دوائیں تجویز کرسکتا ہے۔ پتھری کے 10 فیصد کیسوں میں جدید آلات کے ذریعہ پتھری کو توڑ کر خارج کرنا پڑتا ہے۔ اس تکنیک کو لیتھو ٹرپسی (Lethotripsy) کہتے ہیں۔ اس میں صوتی لہروں کی مدد سے گردوں میں موجود پتھری کو ریزہ ریزہ کیا جاتا ہے۔ مریض کا آدھا جسم پانی میں ڈوبا رہتا ہے اور ایک مشین کے ذریعہ سے صوتی لہریں پیدا کی جاتی ہیں جو پانی کے توسط سے پتھروں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ بعض جدید طریقوں میں پانی میں ڈبونے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی۔ تقریباً ایک فیصد کیسوں میں پتھری اتنی سخت ہوتی ہے کہ صوتی لہروں کے لئے اسے توڑنا ممکن نہیں ہوتا۔ ان صورتوں میں جراحی ناگزیر ہو جاتی ہے۔

یاد رکھئے:

☆ گردوں کی پتھری کے پھیلاؤ کی شرح ہر سات میں سے ایک مرد اس میں مبتلا ہوتا ہے۔ یہ مرض سالانہ ایک ملین افراد کو متاثر کرتا ہے۔

☆ **خطرناک اسباب:** پانی کا ناکافی استعمال، کھانوں میں نمک کی زیادتی، گوشت خوری، وراثت، ایک پتھری بن جانے کے بعد دوسری پتھری بننے کے امکانات 50 فیصد ہوتے ہیں۔

☆ **ممکنہ عمریں:** پہلی پتھری عام طور پر 20 سے 40 سال کی عمر میں بنتی ہے۔

☆ **جنس کا معاملہ:** عورتوں کے مقابلے میں مرد اس کی زد میں تین گنا زیادہ تعداد میں آتے ہیں۔

(بشکریہ: ہمدرد صحت ستمبر 2002ء)

تبصرہ کتب

The Reminiscence of Sir Muhammad Zafrullah Khan

سر محمد ظفر اللہ خان کی یادداشتیں (بزبان انگریزی)

نام کتاب: سر محمد ظفر اللہ خان کی یادداشتیں (انگریزی)
انٹرویوز: پروفیسر ولکاکس اینڈ پروفیسر ایمبری
تعارف: پروفیسر پرویز پروازی
ناشر: اورینٹل پبلشرز مسیساگا اونٹاریو کینیڈا
مطبع: فضل عمر پریس اوہائیو امریکہ
سن اشاعت: جون 2004ء
تعداد صفحات: 256

نابغہ روزگار اور عالمی شہرت کی حامل شخصیت حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ نے صرف برصغیر یا پاکستان کی ہی خدمت نہیں کی بلکہ عالمی سطح پر بالخصوص عربوں اور اہل دین کے حقوق اور ان کی آزادی کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

اقوام متحدہ کے صدر اور عالمی عدالت کے صدر رہنے کا منفرد اعزاز بھی حاصل کیا۔ ملی خدمات کے ساتھ ساتھ دینی اور علمی میدان میں بھی نمایاں خدمت کی توفیق ملی اور خلفاء احمدیت سے سند خوشنودی حاصل کرتے رہے۔

زیر تبصرہ کتاب جو انگریزی زبان میں ہے یہ دراصل حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی ان یادداشتوں پر مشتمل ہے جو آپ نے انٹرویوز کی صورت میں ریکارڈ کروائیں۔ یہ انٹرویوز کولمبیا یونیورسٹی نیویارک کے پروفیسرز وائین ولکاکس اور پروفیسر آئیلی۔ٹی۔ایمبری نے مختلف مواقع پر 1962ء سے 1963ء کے درمیان لئے تھے۔ ان دنوں حضرت چوہدری صاحب نیویارک میں مقیم تھے اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر کے طور پر خدمات بجا لا رہے تھے۔

قبل ازیں مذکورہ بالا یادداشتوں کا اردو ترجمہ ''سر ظفر اللہ خان کی یادداشتیں'' کے نام سے گزشتہ سال اورینٹل پبلشرز ٹورانٹو کی طرف سے شائع ہوا تھا۔ انٹرویوز کا ترجمہ جناب ڈاکٹر پرویز پروازی نے کیا تھا۔ اب ان انٹرویوز کو یونیورسٹی سے اجازت حاصل کر کے کتابی صورت میں قارئین کے سامنے پیش کیا گیا ہے جس سے انگریزی دان طبقہ اور انگریزی خطہ زمین کے رہنے والوں کو حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان کی ذاتی زندگی اور آپ کے کارناموں سے آگاہی حاصل ہو سکے گی۔

کتاب کے شروع میں حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا تعارف جناب ڈاکٹر پرویز پروازی نے لکھا ہے۔ وہ آغاز میں لکھتے ہیں کہ یہ انٹرنیشنل رائٹرز کانفرنس 1994ء منعقدہ سٹاک ہوم سویڈن کی بات ہے کہ جب میں پاکستانی لٹریچر پر مقالہ پڑھنے کے بعد سٹیج سے نیچے آیا تو ایک مراکش قلمکار میری طرف بڑھا اور اس نے تعارف کروایا کہ میں ظفر اللہ ہوں۔ ظفر اللہ الجابی۔ مجھے پاکستانی رائٹر سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ ظفر اللہ نام مراکش میں عام طور پر مستعمل نہیں ہے۔ لیکن میرے ماں باپ نے میرا نام

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز، ربوہ

مسل نمبر 37821 میں عطاء الواسع ولد عبدالباسط مسعود قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 213/C لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الواسع گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد چوہدری غلام احمد مکان نمبر C-512 لالہ رخ واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد مبشر ولد مبشر احمد مرحوم مکان نمبر F-203۔ آفیسرز کالونی واہ کینٹ

مسل نمبر 37822 میں مبارک انور ندیم ولد بشیر احمد مرحوم قوم گوندل پیشہ سرکاری ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک انور ندیم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر 37823 میں راجہ عطاء المنان ولد راجہ نصیر احمد قوم گکھڑ پیشہ واقف زندگی عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 75 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3520 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ عطاء المنان گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن 17۔ ناصر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 کاشف عمران ولد بشیر احمد۔جے کوارٹر نمبر 125 تحریک جدید فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 37824 میں ظہیرہ رشیدہ زوجہ رشید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک D.C روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات مالیتی -/25000 روپے وزنی 3 تولے۔2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ظہیرہ رشید گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 30209 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614

مسل نمبر 37825 میں امتہ العزیز اختر بیوہ مبشر مبشر احمد اختر قوم ڈھلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پانچ مرلہ کا ایک رہائشی مکان واقع امیر پارک گلی نمبر 2 گوجرانوالہ مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ العزیز اختر گواہ شد نمبر 1 انور اقبال نائب مربی سلسلہ ولد مبشر احمد اختر محلہ رحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ ولد محمد یار امیر پارک گلی نمبر 2 ڈی سی روڈ گوجرانوالہ

مسل نمبر 37826 میں مرزا نذیر احمد ولد محمد عبداللہ قوم مغل پیشہ پنشنر آرمی عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ڈی سی روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک مکان واقع امیر پارک گلی نمبر 2 گوجرانوالہ برقبہ 5 مرلے مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+750 روپے ماہوار بصورت پنشن +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا نذیر احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالرحمن ورک ولد چوہدری احمد دین امیر پارک گلی نمبر 5 گوجرانوالہ

مسل نمبر 37827 میں مرزا مبشر احمد ظفر ولد مرزا نذیر احمد ناصر قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک ڈی سی روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔جمع شدہ رقم مبلغ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا مبشر احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 مرزا نذیر احمد ناصر ولد محمد عبداللہ خان امیر پارک گلی نمبر 2 ڈی سی روڈ گوجرانوالہ

مسل نمبر 37828 میں امتہ المعیز وڑائچ بنت ناصر محمود وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلیل ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ المعیز وڑائچ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962 گواہ شد نمبر 2 احمد عدنان ہاشمی وصیت نمبر 33723

مسل نمبر 37829 میں اعزاز احمد وڑائچ ولد ناصر محمود وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 39/A جلیل ٹاؤن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمن شاکر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33258 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962

مسل نمبر 37830 میں عاصم محمود ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم محمود محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلہ ناصر آباد۔ بھکھی روڈ شیخوپورہ

مسل نمبر 37831 میں بشیر احمد گجر ولد نذیر احمد گجر قوم گجر پیشہ سرکاری ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رقبہ زمین زرعی 5 ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے۔ لیکن زمین پر ابھی میرا کوئی حق نہیں کیونکہ زمین ابھی والد محترم کے تصرف میں ہے اور والد صاحب نے مصلحتاً یہ زمین میرے نام لگوائی ہے شرعی طور پر ابھی تقسیم نہیں ہوئی جب یہ میرے تصرف میں آئے گی تو اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/86400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گجر گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد عاطف وصیت نمبر 33627 گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد گجر ولد نذیر احمد گجر محلہ ناصر آباد بھکھی روڈ ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37832 میں طارق زبیر احمد ولد غلام احمد راں قوم راں جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ابراہیم خان ولد محمد یعقوب خان 3/19 دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد راں ولد جان محمد رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر 37833 میں عمیرہ صدف بنت عبدالرؤف قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمیرہ صدف گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد مکان نمبر 5/42 فیکٹری ایریا سلام ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ 3/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر 37834 میں زنیرہ صدف بنت عبدالرؤف سلیمی قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زنیرہ صدف گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد 5/42 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ 3/43 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 37835 میں شراف بیوی زوجہ محمد حفیظ قوم پڑہار پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1975ء ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی تین + اڑھائی تولے مالیتی -/27000+22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شراف بیوی گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد سردار محمد 5/43 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 قاسم احمد ولد محمد حفیظ 5/43 فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر 37836 میں روبینہ طلعت بنت مبارک احمد قریشی قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی ڈیڑھ تولے تقریباً مالیتی -/15000 روپے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ طلعت گواہ شد نمبر 1 قریشی مبارک احمد 5/42 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ 3/43 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 37837 میں وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم منگلا قوم منگلا پیشہ معلم وقف جدید عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی چک منگلا ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس معلم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد منگلا گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ بٹ ولد محمد دین بٹ چندر کے نگولے تحصیل و ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 محمود احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27111

مسل نمبر 37838 میں چوہدری طاہر احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم قوم گھگ جٹ پیشہ ملازمت سرکاری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوئیوال VIA برج اٹاری ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان سوا ایک مرلہ واقع اقبال ٹاؤن لاہور مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان 2 مرلہ مالیت -/60000 روپے۔ 3۔ زمین زرعی واقع بھوئیوال رقبہ 4 کنال مالیت -/200000 روپے۔ 4۔ زمین زرعی واقع بھوئیوال رقبہ 14 مرلے مالیتی -/50000 روپے۔ 5۔ ایک عدد ٹریکٹر ماڈل 135 بمعہ ٹرالی ہل مالیت -/100000 روپے۔ 6۔ 2 ایکڑ زمین زرعی واقع خورد پور (دریا برد) مالیت -/60000 روپے۔ 7۔ ایک عدد موٹر سائیکل مالیت -/40000 روپے۔ 8۔ 4 عدد بھینس 4 عدد گائے مالیت -/100000 روپے۔ 9۔ ایک عدد حویلی رقبہ 35 مرلے مالیت -/300000 روپے۔ 10۔ ایک پلاٹ واقع شیخوپورہ شہر رقبہ 10 مرلے مالیت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری طاہر احمد گھگ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز ولد عبدالسلام وصیت نمبر 30846 گواہ شد نمبر 2 چوہدری مشتاق احمد وصیت نمبر 31855

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔ اکتوبر 2004ء

طلوع فجر	4:40
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	11:57
وقت عصر	4:06
غروب آفتاب	5:52
وقت عشاء	7:13

بقیہ صفحہ 1

میں بعمر 76 سال وفات پا گئے تھے۔ آپ حضرت فضل کریم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔1950ء میں جامعہ پاس کرنے کے بعد عملی خدمات کا آغاز کیا۔ سری لنکا، مشرقی افریقہ کے مختلف ممالک میں، ماریشس اور مغربی افریقہ میں بطور مشنری انچارج خدمات کی توفیق پائی۔ اسی طرح آپ کو پاکستان میں استاد جامعہ احمدیہ، سیکرٹری مجلس نصرت جہاں، سیکرٹری حدیقۃ المبشرین اور ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی کی حیثیت سے بھی خدمات کی سعادت ملی۔ آپ نے پہلی زوجہ سے 3 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں اور اہلیہ ثانی کے بطن سے اولاد نہیں ہوئی۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کی میت ربوہ لے جائی گئی اور جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب گجراتی (درویش قادیان)

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب مورخہ 28/ اگست 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ آپ نے زمانہ درویشی ہر قسم کے نامساعد اور کٹھن حالات کے باوجود نہایت وفا اور اخلاص کے ساتھ گزارا اور آخر وقت تک قادیان کی مقدس سرزمین میں مقیم رہے۔

مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب

مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب مورخہ 26 ستمبر 2004ء کو 73 برس کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ مکرم عبدالکریم خنگی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور مکرم محمد احمد راشد صاحب مربی سلسلہ جرمنی کے والد تھے۔ تقسیم پاک و ہند کے وقت آپ کو قادیان میں بطور درویش خدمت کی توفیق ملی۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ پسماندگان میں 6 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ

مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ مورخہ 19/ اگست 2004ء کو 60 سال کی عمر میں جرمنی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ نیک سیرت، پرہیزگار اور خوش مزاج طبیعت کی مالک تھیں۔

مکرم چوہدری مشتاق احمد ظہیر صاحب

مکرم چوہدری مشتاق احمد ظہیر صاحب مورخہ 21 مئی 2004ء کو 79 سال کی عمر میں ہارٹ فیل ہونے سے وفات پا گئے تھے۔ آپ پاکستان بننے کے فوراً بعد فرقان فورس میں رہے۔ جرمنی جماعت میں نیشنل عاملہ کے ممبر تھے اور اپنے ریجن میں بھی تربیت کا کام کرنے کی توفیق ملی۔ جماعت کے فعال کارکن اور مالی قربانیوں میں باقاعدہ تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (اہلیہ مکرم شیخ عبداللطیف صاحب آف مراد کلاتھ ہاؤس فیصل آباد)

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ مورخہ 13/ جولائی 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے نیک اور دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص احمدی خاتون تھیں۔ آپ موصیہ تھیں اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئیں۔

مکرم محمد اسماعیل شاہد صاحب

مکرم محمد اسماعیل شاہد صاحب آف نفیس نگر (سندھ) مورخہ 15/ فروری 2004ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے تھے۔ آپ نیک طبع، ملنسار اور نہایت مخلص انسان تھے۔ آپ کو اللہ کے فضل سے دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔

اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ نیز ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیچش

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ

"اگر اچانک پیچش کے ساتھ خوف کا عنصر نمایاں ہو تو ایکونائیٹ اس پیچش میں بھی فوری فائدہ دیتی ہے۔ خشک گرمی کی پیچش میں تو یہ لاجواب ہے"۔

خبریں

سیالکوٹ کی امام بارگاہ میں خودکش دھماکہ:

سیالکوٹ میں مرکزی امام بارگاہ مسجد زینبیہ میں خطبہ جمعہ کے دوران خودکش دھماکے کے نتیجہ میں کم از کم 30 نمازی جاں بحق اور 80 زخمی ہو گئے۔ مسجد میں اس وقت ایک ہزار نمازی موجود تھے کہ اچانک زوردار دھماکہ ہوا اور مسجد کا فرش اور دیواریں خون اور گوشت سے لت پت ہو گئیں۔ خودکش حملہ آور اگلی صفوں میں موجود تھا۔ مرنے والوں میں آزاد کشمیر اسمبلی کے سابق ڈپٹی سپیکر اور زخمیوں میں صنعتکار غضنفر بھی شامل ہیں۔ 15 زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ شہر میں کشیدگی کی فضا پیدا ہوگئی۔ مظاہرین نے ٹریفک روک دی۔ مشتعل ہجوم نے پولیس کی گاڑی پر پتھراؤ کیا اور ڈی ایس پی کی وردی پھاڑ دی۔ فوجی نوجوان شہر میں گشت کر رہے ہیں۔ صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم نے اس سانحہ پر سخت غم کا اظہار کیا ہے اور مجرموں کو عبرتناک سزا دینے کا اعلان کیا ہے۔

فنگر پرنٹس: امریکہ نے اسلامی ممالک کے بعد یورپی یونین کے شہریوں کے لئے فنگر پرنٹس لازمی قرار دے دیئے ہیں۔ 22 یورپی ممالک کے شہریوں کی سکریننگ 30 ستمبر سے شروع کر دی گئی ہے۔ آسٹریلیا، برونائی۔ جاپان۔ نیوزی لینڈ۔ سنگاپور کے شہری بھی زد میں آئیں گے۔

ربوہ آئی کلینک

E R C

☆ سفید موتیا کا علاج بغیر کسی بڑے آپریشن کے FOLDING IMPLANT کے ساتھ بذریعہ PHAKO EMULSIFICATION کیا جاتا ہے جس سے آنکھ کی قدرتی شکل برقرار رہتی ہے۔

☆ کالا موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج

☆ بھینگا پن دور کرنے کا جدید ترین طریقہ علاج

☆ شوگر کی وجہ سے ہونے والے آنکھوں پر اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں۔

☆ عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات بذریعہ لیزر حاصل کریں۔

نیز ربوہ سے باہر سے آنے والے مریض فون پر وقت حاصل کر کے آئیں۔

کنسلٹنٹ آئی سرجن ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد

دارالصدر غربی ربوہ فون: 04524-211707

ابن ابی رجال (1040ء)

آپ کی پیدائش قرطبہ کے بین الاقوامی شہر میں ہوئی آپ نے اسٹرالوجی کے موضوع پر ایک کتاب البارع فی احکام النجوم لکھی جس کا ترجمہ کاسٹیلین اور لاطینی زبانوں میں کیا گیا۔

نعمانی

تیزابیت۔ خرابی ہضم۔ معدہ کی جلن کیلئے اکسیر ہے

NASIR ناصر

رجسٹرڈ گولبازار

ناصر دواخانہ ربوہ

PH:04524-212434 Fax:213966

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)

مطب حمید

کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے

ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719

ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212755

ہر ماہ 10-11-12 تاریخ Nw741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسٹاپ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4416845

ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338

ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612

ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502

کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31

باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش منداس جگہ تشریف لائیں۔

مطب حمید

نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

فون کلینک: 0431-891024-892571

سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون: 0431-219065-218534

C.P.L 29